Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۳۱/۶۶ | ۱۵ رجمادی الاوّل سنہ ۱۳۹۷ھ ۴ ہجرت ۱۳۵۶ ہش ۴ مئی سنہ ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ ہجرت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے ۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۴ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

حالت بہت قابلِ فکر ہے ۔ کمزوری بے حد ہوگئی ہے ۔ اکثر غنودگی کی حالت رہی بخار بھی ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

چندہ جات کی جملہ رقوم ۱۰ رمئی تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو جانی چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لازمی چندہ جات (چندہ عام ، حصہ آمد ، جلسہ سالانہ ، زکوٰۃ) کی رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ رمئی مقرر فرمائی ہے اسلئے از راہِ کرم عہدیدار اصحاب وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں ۔ جملہ وصول شدہ رقوم ۱۰ رمئی کو ایک بجے بعد دوپہر تک داخل خزانہ ہو جانی چاہئیں بعد میں وصول ہونے والی رقوم سالِ رواں میں محسوب نہیں ہوں گی ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ ایمان قوی ہو

جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے اُسی قدر اعمال میں بھی قوّت آتی ہے قوی الایمان شہید کے حکم میں ہوتا ہے

"اگر کوئی شخص اِس غرض کے لئے چندہ دیتا ہے یا ہماری دینی ضروریات میں شریک ہوتا ہے کہ اُس کا نام شائع کیا جائے تو یقیناً سمجھو کہ وہ دُنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے ۔ لیکن جو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لئے اِس راہ میں قدم رکھتا ہے اور خدمتِ دین کے لئے کمربستہ ہوتا ہے اُس کو اِس بات کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی ۔ دُنیا کے نام کچھ حقیقت اور اثر اپنے اندر نہیں رکھتے ہیں ۔ نام وہی بہتر ہوتے ہیں جو آسمان پر رکھے جاویں کاغذات کا کیا اثر ہے ایک دن ہوتے ہیں اور دوسرے دن ضائع ہو جاتے ہیں لیکن جو کچھ آسمان پر لکھا جاتا ہے وہ کبھی محو نہیں ہو سکتا اس کا اثر ابدالآباد کے لئے ہوتا ہے ۔ میرے بہت سے مخلص احباب ایسے ہیں جن کو تم میں سے شاید بہت ہی کم جانتے ہوں لیکن انہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے ۔ مثلاً مَیں نظیر کے طور پر کہتا ہوں کہ میرزا یوسف بیگ صاحب میرے بہت ہی مخلص اور صادق دوست ہیں مَیں نے ان کا ذکر اس واسطے کیا ہے کہ اس طرح پر بھائیوں میں باہم تعارف بڑھتا ہے اور محبّت پیدا ہوتی ہے ۔ میرزا صاحب اُس وقت سے میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جبکہ مَیں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہا تھا ۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ ان کا دل محبّت اور اخلاص سے بھرا ہُوا ہے اور وہ ہر وقت سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے اندر ایک جوش رکھتے ہیں ۔ ایسا ہی اَور بہت سے عزیز دوست ہیں اور سب اپنے اپنے ایمان اور معرفت کے موافق اخلاص اور جوشِ محبّت سے لبریز ہیں ۔ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا ۔ اگرچہ مَیں جانتا ہوں کہ اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے لیکن اِس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا ۔ جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے اُسی قدر اعمال میں بھی قوّت آتی ہے ۔ یہاں تک کہ اگر یہ قوّتِ ایمانی پورے طور پر نشوونما پا جاوے تو پھر ایسا مومن شہید کے مقام پر ہوتا ہے کیونکہ کوئی امر اس کے سدِّراہ نہیں ہو سکتا ۔ وہ اپنی عزیز جان تک دینے میں بھی تامّل اور دریغ نہ کرے گا ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳۹ ، صفحہ ۳۴۰)

پبلشر : مسعود احمد ٭ پرنٹر : سید عبدالحی ٭ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارا یہ عقیدہ اور ایمان ہے کہ جہنّم ایک اصلاحی ادارہ ہے اصلاح کے بعد سارے لوگ وہاں سے نکال لئے جائیں گے

یہ محض ایک فلسفیانہ عقیدہ نہیں بلکہ ایسی حقیقت ہے جس سے خدا کی منشاء اور اسلامی تعلیم کی عظمت ظاہر ہوتی ہے

ہم سب کا فرض ہے کہ یہ باتیں دُہراتے رہیں اور عمل اور جذبہ کے ساتھ انہیں اپنی تقریروں اور تحریروں میں بیان کریں

استغفار اور دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک گھڑی یا ایک لحظہ کا قہر بھی کسی انسان کے مقدر میں نہ ہو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸۔امان ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی شاھد دکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کی جو تفسیر اور شرح کی ہے اس کی روشنی میں ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ

جہنّم ایک اصلاحی ادارہ ہے

یعنی جو اس کے مستحق ٹھہرائے جائیں گے وہ ہمیشہ کے لئے اس میں نہیں رہیں گے بلکہ جوں جوں ان کی سزا پوری ہوتی جائے گی اور اصلاح مکمل ہوتی جائے گی وہ جہنّم سے نکالے جائیں گے اور خدا انہیں اپنی جنّت میں داخل کرے گا۔ اللہ محفوظ رکھے اگر ہم سوچیں تو جہنّم کی تو ایک گھڑی بھی قابلِ برداشت نہیں ہے بہرحال یہ ہمارا عقیدہ اور ایمان ہے۔

میں اس لئے اِس بات سے اپنے خطبہ کو شروع کر رہا ہوں کہ چند دن ہوئے ایک دوست جو احمدی نہیں تھے مجھے ملنے آئے اور انہوں نے ایک بات یہ پوچھی کہ آپ احمدی لوگ یہ عقیدہ کیوں رکھتے ہیں کہ اصلاح کے بعد جہنّم سے سارے لوگ نکال لئے جائیں گے اور یہ گویا ایک بہت بڑا اعتراض ان کے دماغ میں جماعت احمدیہ کے خلاف تھا خیر میں نے انہیں اپنے رنگ میں سمجھایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ جہنّم کے دروازے ہَوا سے ہلیں گے۔ جب کسی عمارت کی ضرورت نہ رہے تو ہمیں سمجھانے کے لئے تمثیلی زبان میں اس طرح بات کی جاتی ہے نہ وہاں کوئی دربان ہوگا نہ تالے لگے ہوں گے کہ کوئی باہر نہ نکلے کیونکہ وہاں کوئی ہوگا ہی نہیں سارے اپنی سزا بھگت کر اور اپنے

گناہوں کا کفارہ

ادا کر کے اور اصلاح ہو جانے کے بعد اس مقام کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی جنّتوں میں داخل ہو چکے ہوں گے۔

قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ انسان بڑے ہوں یا چھوٹے سب کو اِس غرض سے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کریں اور خدا تعالیٰ کی عبادت کے نتیجہ میں اس کے عبد بن کر اس کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اگر ابدی جہنّم کا تصوّر ہو (جو ہمارے نزدیک غلط ہے) تو یہ مقصد کہ ہر انسان کو، ہر فردِ واحد کو اِس غرض کے لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا عبد بن کر اس کی رضا کو حاصل کرے یہ مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ انسان نے بہرحال خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے اسی غرض کے لئے اسی مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا ہے خواہ وہ ذاتی محبّت کے نتیجہ میں اس دنیا میں خدا کی راہ میں قربانیاں کرنے والا ہو اور دُنیا اس کی زندگی جو ایک جہنّم بنا دے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے وہ خوشی اور بشاشت سے اس دنیوی جہنّم کو قبول کرنے والا ہو خواہ وہ اس دُنیا میں خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنے والا ہو اور خود اپنے لئے تکلیف کے سامان پیدا کرنے والا ہو (جس کو دُنیا تکلیف سمجھتی ہے وہ خود تو ایسا نہیں سمجھتا) مثلاً راتوں کو اُٹھ کے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا، اسراف نہ کرنا، خدا تعالیٰ کے بندوں کی خیر خواہی میں تکالیف کا برداشت کرنا، جو مال وہ اپنے پر خرچ کر سکتا ہے اس مالِ حلالی کو اپنے پہ خرچ نہ کرنا بلکہ اپنے بھائیوں پر خرچ کر دینا یا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کی فلاح اور بہبود

کے لئے اسے خرچ کرنا، ان لوگوں کے لئے بھی اپنے دل میں تڑپ رکھنا اور سوز رکھنا کہ جن کا اس سے بظاہر دُور کا بھی واسطہ نہیں جیسا کہ ہر احمدی کا دل تکلیف برداشت کرتا ہے اگر امریکہ کا انسان تکلیف میں ہو اور اسے اس کا علم ہو جائے یا افریقہ کا انسان تکلیف میں ہو اور اس کا اسے علم ہو جائے۔ غرض کسی کو اِس دُنیا میں اس زندگی میں تکالیف کا، عذاب کا، دُکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس طرح پر انسان اپنے گناہ سے پاک اور صاف ہو کر مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور چلا جاتا ہے اور اصل بات یہ ہے کہ خدا کی رحمت اس کو ڈھانک لیتی ہے کیونکہ اس کے فضل اور اس کی رحمت کے بغیر تو کوئی شخص جنّت میں داخل نہیں ہوتا۔

اور جو لوگ خدا سے دُوری اختیار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت انہیں حاصل نہیں، جس مقصد کے لئے انہیں پیدا کیا گیا ہے اسے وہ پہچانتے نہیں، جن راہوں سے اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل ہوتا ہے اُن راہوں سے وہ بے خبر ہیں اور ان کا وہ انجام نہیں ہوتا جس انجام کے لئے انہیں پیدا کیا گیا ہے اُن کی اصلاح کی خاطر اللہ تعالیٰ نے جہنّم کو پیدا کیا ہے۔

استغفار کرنا چاہیئے

اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک لحظہ، ایک گھڑی کا قہر بھی کسی کے مُقدّر میں نہ ہو۔ لیکن ایسے لوگ ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح کی خاطر جہنّم میں رکھتا ہے پھر جب ان کی اصلاح ہو جاتی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے ہیں کیونکہ گناہ کا اثر زائل ہو جانے والا ہے اور جو نیکیاں ہیں ان کا اثر دائم رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ قانون بنایا ہے ورنہ اِس محدود زندگی میں انتہائی نیکیاں کرنے والے کی نیکیاں بھی اتنی تو نہیں ہو سکتیں کہ ابدالآباد تک کے لئے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رضا کی جنّتوں میں داخل رکھے۔ یہ تو اس کے فضل سے ہی ہو سکتا ہے اور اس کے فضل سے ہی ہوتا ہے۔ بہرحال جب گناہ صاف ہو جائیں تو ہر انسان کے اندر شرافت اور نیکی کی جو ایک جڑ ہے ظاہر ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو ایسا بنا دیتا ہے کہ وہ اس کی جنّتوں میں داخل ہو اور اس کے پیار سے حصّہ لے۔

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتایا ہے کہ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ (الاعراف آیت ۱۵۷) کہ میری رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اس کی وسعت سے کوئی چیز باہر نہیں۔ پس انسان کے ساتھ، مخلوق کے ساتھ خدا تعالیٰ کا جو تعلق ہے وہ رحمت کی بنیاد پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو صفات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں جن کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے ان میں سے بعض صفات ایسی بھی ہیں جن کا ناراضگی کے ساتھ تعلق ہے لیکن وہ بھی رحمت ہی کا حصّہ ہیں کیونکہ اِس دُنیا میں خدا تعالیٰ کی ناراضگی بہتوں کے لئے اصلاح کا نتیجہ پیدا کرتی ہے اور بہتوں کے لئے جو باقی رہ جاتے ہیں جن کے لئے اِس دُنیا میں نہیں کرتی اُن کے لئے اُس دُنیا میں اصلاح کا نتیجہ پیدا کرتی ہے اس واسطے وہ رحمت ہی کا ایک حصّہ ہے جس طرح بھیڑیں چرانے والا اس بھیڑ کو جو اِدھر اُدھر ہو جاتی ہے ڈانٹ کی آواز نکال کر یا اپنی سوٹی دکھا کر اس راستے پر لے آتا ہے جس پر وہ اپنے گلے کو چرانا چاہتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

کے کامل مظہر تھے۔ ہر نبی اور مامور اور وہ نیک بندے جن سے اللہ تعالیٰ کام لیتا ہے وہ اس کی رحمت کے جلوے ہی ظاہر کرنے والے ہوتے ہیں لیکن رحمت رحمت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ایک رحمت وہ ہے جو صرف یہود کے قبائل کے لئے تھی جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی شکل میں دُنیا پر ظاہر ہوئی۔ ایک رحمت وہ ہے جو دوسرے انبیاء کی شکل میں ظاہر ہوئی یعنی خدا تعالیٰ کی رحمت کا ایک محدود جلوہ انہوں نے جذب کیا اور وہ افریقہ میں بسنے والے انسانوں کی ہدایت اور راہنمائی کا موجب بنے اور انہوں نے ان کی خدمت کی اور ان کی خیر خواہی میں اپنی زندگی کو خرچ کیا اور ایک ایسی جماعت پیدا کر دی جو اُس علاقے کی خیر خواہی کے لئے تیار کی گئی تھی۔ لیکن

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃٌ للعالمین

ہیں۔ کسی ایک علاقے یا کسی ایک زمانے سے آپؐ کا تعلق نہیں۔ آپؐ کامل مظہر ہیں اس خدا کے جس کی رحمت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہیں۔ آپؐ کی زندگی کا جب ہم مطالعہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ عجیب عظمت والا یہ مُحسن اور صاحبِ رحمت انسان ہے کہ انسان تو انسان کتّوں اور بلّیوں کے لئے بھی رحمت کی تعلیم دینے والا ہے جن پرندوں کو انسان کی خدمت کے لئے اِس غرض سے پیدا کیا گیا تھا کہ وہ ذبح کئے جائیں یا شکار کئے جائیں اور انسان انہیں کھائے ان کے متعلق بھی رحمت کی تعلیم دی کہ دُکھ دے کر ذبح نہیں کرنا اور شکار ضرورت سے زیادہ نہیں کرنا۔ دُنیا میں ایسے شکار کرنے والے بھی پیدا ہوئے ہیں کہ اگر دس پرندوں کی ضرورت ہے تو وہ سینکڑوں بلکہ بعض دفعہ ہزاروں پرندے مارنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زیادہ نہیں مارنے کیونکہ تمہیں کھانے کی اجازت دی گئی ہے تمہیں تباہ کرنے اور ہلاک کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ایسی کوئی اجازت نہیں دی تم اس کے مجرم ہو گے اگر ایسا کرو گے۔ گھر میں پالتو مُرغیاں ہوتی ہیں

آپ نے دیکھا ہو گا

خصوصاً گاؤں میں کہ اگر کسی کے ہاں مہمان آ جائے تو بعض دفعہ سارا گھر ہی دوڑا پھرتا ہے ایک مُرغی کو پکڑنے کے لئے۔ اچھا خاصہ ہنگامہ ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے گھر میں بندوق بھی ہوتی ہو گی جس سے وہ شکار کر سکتے ہیں لیکن حُکم یہ دیا کہ پالتو جانور کو تیر سے یا کسی اور شکار کرنے والے ہتھیار سے (وہ سب اسکے اندر آ جاتے ہیں) نہیں مارنا کیونکہ اگر مثلاً تیر کے ذریعہ اس کو بیس گز سے مارا تو بیس گز چل کر اس کے پاس ذبح کرنے کے لئے پہنچنے میں نصف منٹ لگے گا اور یہ نصف منٹ اس جانور کو دُکھ میں گذارنا پڑا۔ اس دُکھ سے آپؐ نے اسکی حفاظت کی۔ آدھا منٹ۔ بیس گز پر وہ آدھے منٹ میں پہنچ جائے گا۔ نصف منٹ بھی آپؐ نے اس جانور کو دُکھ میں دیکھنا پسند نہیں کیا جس کے کھانے کی اجازت ہے۔ اِس واسطے کہا کہ اس کو پکڑو اور ذبح کرو۔ ذبح کرتے وقت تو ایک سیکنڈ میں تکلیف کا احساس غائب ہو جاتا ہے جس طرح ہمیں ذبح کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس سے شاید تکلیف ہوتی ہی نہ ہو۔ پھر جو جانور نہیں مثلاً درخت ہیں انکے اندر اپنا ایک زندگی کا احساس ہے، ان کو بغیر ضرورت کے کاٹنے کی اجازت نہیں۔ اب ہم بعض دفعہ یہ حسین اور محسن تعلیم بھول جاتے ہیں۔ پس بغیر ضرورت کے درخت کاٹنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہر چیز جمادات نباتات وغیرہ ہر ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے متعلق اسلام کی تعلیم ہے اور اسکے استعمال کو محدود کیا گیا ہے۔ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کو ہم نے انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اُس حد تک اُس کو استعمال کرنے کی اجازت ہے جس حد تک وہ خدمت کر رہی ہو۔ مثلاً اس وقت امریکہ اتنا امیر ملک ہے کہ بعض دفعہ اخباروں میں یہ آجاتا ہے کہ اس کی رکابیوں میں، پلیٹوں میں بچا ہوا کھانا اتنا ہے کہ جو بڑے بڑے ملکوں کی ایک وقت کی غذا پوری کر دیتا ہے۔ اسلام نے اسکی اجازت نہیں دی۔ اسلام نے یہ کہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ اپنی پلیٹ میں اتنا ڈالو جتنا ختم کر لو۔ ایک لقمہ بھی سالن کا یا کسی اور کھانے والی چیز کا پلیٹ میں نہ بچے۔ اس واسطے کہ جو سالن پک گیا ہے اگر وہ بچ جائیگا تو کسی انسان کے کام آجائیگا۔ اسکی اجازت دی گئی ہے سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴) میں لیکن ضیاع کی اجازت نہیں دی گئی۔ عرب میں بھی دستور تھا کہ ایک اونٹ کو ذبح کرنے کی ضرورت ہوتی تو بڑے فخر کے ساتھ دس ذبح کر دیتے۔ صرف اپنی یہ شان ظاہر کرنے کے لئے کہ جی ہمارے پاس اتنی دولت ہے اونٹوں کی شکل میں ہمیں کوئی پرواہ ہی نہیں۔ اسلام نے اس سے بھی منع کیا ہے۔ پس یہ عظمت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ

زندگی کے ہر پہلو کے متعلق

آپؐ نے تعلیم دی۔ جن چیزوں کا تعلق بطور خادم انسان کے ساتھ تھا ان میں شکر گزار بندے ہونے کی حدود قائم کیں کہ اگر ان حدود سے باہر نکلو گے تو خدا تعالیٰ کے ناشکرے ہو گے۔ اسراف سے منع کیا کھانے میں بھی اسراف سے منع کیا اور انسان کو طیّب کی طرف توجہ دلائی۔ اس کا میرے مضمون سے براہِ راست تعلق نہیں مَیں ویسے ہی بتا رہا ہوں اُس وقت کھانے کا جو علم تھا وہ لوگ اِن چیزوں کو سمجھ ہی نہیں سکتے تھے اب جو انسانی علم نے ترقی کی ہے تو ہمیں پتہ لگ رہا ہے کہ ہر انسان کے لئے اس کے جسم کے مناسبِ حال ایک غذا ہے۔ ایک تو انسان کی نوع کے لئے ایک مناسبِ حال غذا ہے اور جو مناسبِ حال نہیں اس سے منع کر دیا مثلاً سؤر نہ کھاؤ تمہارے مناسبِ حال نہیں لیکن جو نوعِ انسانی کے لئے مناسبِ حال غذا ہے اس کی آگے بے شمار قِسمیں ہیں ان کے بارہ میں بھی تعلیم دی۔ اور ساتھ یہ تعلیم بھی دی کہ ضیاع نہیں کرنا، غلط استعمال نہیں کرنا کیونکہ اس میں دونوں طرف کا نقصان ہے۔ وہ چیز بھی ضائع جائے گی اور تمہاری صحت پر بھی اس کا بُرا اثر پڑے گا۔

ہر دو جہان کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت ہیں۔ محض انسان کے لئے نہیں بلکہ ہر دو جہان کے لئے آپؐ کا وجود رحمت ہے اور ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اور آپؐ کے سارے ارشادات کی جو کہ

قرآن کریم کی تفسیر

ہیں، ہم اتّباع کرنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ کی محبّت کو پانے کے لئے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے، اس کے قرب کے حصول کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اُسوہ بنایا گیا ہے۔ آپؐ کو بطور اسوہ کے قائم کیا گیا ہے لیکن دنیا کی اکثریت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عظمت سے ناواقف ہے اور ہمارے ایمان کے مطابق آج جماعت احمدیہ کو اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ یہ جماعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چل کر، اس رحمت کا دنیا کے سامنے مظاہرہ کر کے، اس رحمت کو دنیا کے سامنے بیان کر کے، اس رحمت کے مطابق عمل کر کے

دنیا کو اسلام کی طرف لیکر آئے

یہ بڑی ذمہ واری ہے۔ کوئی بات بھی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی معمولی اور غیر اہم نہیں۔ مثلاً یہ عقیدہ جو کہ میں نے شروع میں بیان کیا تھا کہ ایک وقت میں جہنم بھی خالی ہو جائے گی۔ یہ محض ایک فلسفیانہ عقیدہ نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے خدا تعالیٰ کی منشاء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو تعلیم لے کر آئے اس کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اَور ہوں گے مذاہب! جنہوں نے اس حقیقت کو نہیں پہچانا لیکن ایک مسلمان جو قرآن کریم پر غور کرنے والا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور آپؐ کے اُسوہ کو اپنی نظر کے سامنے رکھنے والا ہے وہ یہ جانتا ہے کہ یہ صداقتیں بڑے گہرے اثر رکھنے والی ہیں اور ان کے بغیر ہم دنیا کو اس پاک اور مقدس نبیؐ، اس

رحمۃ للعالمین کے جھنڈے تلے

جمع نہیں کر سکتے۔ پس ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں، ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں سب کا یہ فرض ہے کہ یہ باتیں دُہراتے رہیں۔ ذَکِّرْ کے حکم کے ماتحت ایک دوسرے کو یاد دہانی کرائیں اور ہمارے عالم اِن چیزوں کو اپنی تقریروں میں بیان کریں اور ان پر مضمون لکھیں، عمل اور جذبہ کے ساتھ۔

جہاں تک میرے دل کا جذبہ اور احساس ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ ہر احمدی کا بھی جو یہاں پاکستان میں رہنے والا ہے یہی حال ہوگا۔ مَیں عام طور پر پاکستان میں ہی رہتا ہوں کبھی کبھی دَورے پر باہر نکلتا ہوں۔ اگر کسی شخص کو افریقہ میں تکلیف پہنچ رہی ہو تو میرے دل میں ویسے ہی

دُکھ کا احساس

پیدا ہوتا ہے جس طرح کہ میرے گھر کے کسی فرد کو تکلیف پہنچے تو ہوتا ہے۔ ان میں مَیں کوئی فرق نہیں محسوس کرتا۔ بیرونِ پاکستان سے اپنی تکالیف بیان کر کے ان کے لئے جو لوگ دعاؤں کے خطوط لکھتے ہیں ان میں صرف احمدی مسلمان ہی نہیں ہوتے یا صرف دوسرے فرقوں کے مسلمان ہی نہیں ہوتے بلکہ ایک عیسائی بھی کہتا ہے کہ مَیں عیسائی ہوں مجھے یہ دُکھ ہے، مَیں اس تکلیف میں مبتلا ہوں

میرے لئے دُعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ میرے دُکھ کو دُور کرے۔ چنانچہ مَیں خدا سے کہتا ہوں کہ اے خدا نہ میں اسے جانتا ہوں نہ یہ مجھے جانتا ہے پر میری یہ خواہش ہے کہ یہ تجھے پہچان لے اِس واسطے تو اس کے دُکھ کو دُور کر تاکہ اِس طرح اس کو معلوم ہو کہ ایک متصرف بالارادہ اور قادرِ مطلق ہستی ہے جس کی حکومت اس Universe (یونیورس) اس عالمین میں قائم ہے اور اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور ساری دنیا میں اپنے نشانات ظاہر کر رہا ہے اس لئے کہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت

اور عظمت دنیا کے دل میں بیٹھے۔ مَیں اور آپ ہم سب تو خادم ہیں، ادنیٰ خادم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ لیکن اِن ادنیٰ خادموں کے کندھوں پر یہ ذمہ واری ڈالی گئی ہے کہ نوعِ انسان کا دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتا جائے اور اِس طرح یہ رحمۃ للعالمینؐ کی حقیقت دنیا پر ظاہر ہو، ساری دنیا یہ محسوس کرے کہ اس رحمت سے ہم فائدہ حاصل کر رہے ہیں، اس نعمت سے ہمیں بہت سُکھ پہنچ رہا ہے اور اس کی وجہ سے ہم بہت سے دُکھوں سے نجات حاصل کر چکے ہیں۔

خدا کرے کہ ہم سب اپنی ذمہ واریوں کو سمجھنے والے اور خدا کے حضور سرخرو ہونے والے ہوں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

احباب جماعت کو موجودہ ایام میں یہ تین دعائیں خاص طور پر کرنی چاہئیں

(۱)۔ ساری دنیا کے انسانوں کے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی کے سامان پیدا ہوں

(۲)۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پاکستان کو ہر قسم کے شر اور فساد سے محفوظ رکھے اور اسے مضبوطی اور استحکام بخشے

(۳)۔ جماعت کو خدا ہر شر سے محفوظ رکھے اور اس کا کوئی فرد بھی شر اور فساد میں ملوث نہ ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ امان ہش ۱۳۵۶ مطابق ۲۵ مارچ ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج پھر صبح سے مجھے شدید ضعف کی شکایت ہے۔ دوست دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور صحت سے رکھے۔ بعض ضروری اور اہم باتوں کی طرف میں نے توجہ دلانی تھی اس لئے میں نماز پڑھانے کے لئے آگیا ہوں۔ مختصراً چند باتیں جماعت کے سامنے رکھونگا۔

ہم جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مخاطب کرکے یہ فرمایا ہے:۔ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ یعنی

نوعِ انسان کے سب افراد کی بھلائی

کے لئے، ان کی خیر خواہی کے لئے اور ان کی خدمت کے لئے تم پیدا کئے گئے ہو۔ یہ بات کہ "خیر" کے لفظ کو قرآن کریم کن معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ خود قرآن کریم ہی میں ہمیں اس کی تفصیل ملتی ہے لیکن اس تفصیل کی طرف تو میں اس وقت توجہ نہیں دلا سکتا کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہیں۔ میں مثال کے طور پر ایک دو باتیں بتا دیتا ہوں۔

ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کو بھی خیر کہا گیا ہے۔ اور اپنے اعمال کو تقویٰ کی بنیادوں پر کھڑا کرنے کو بھی قرآن کریم نے خیر کہا ہے۔ گویا ہر مسلمان کا جو رشتہ دوسرے مسلمان کے ساتھ ہو وہ دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت رکھتے اور اس کے احکام کی بجا آوری میں ہونا چاہیئے۔ اس ضمن میں اور بہت سی باتیں ہیں تفصیل کی بھی اور اصول کی بھی۔ جنہیں قرآن کریم نے بیان کیا ہے۔ بہرحال امتِ مسلمہ کو بنی نوع انسان کی خیر خواہی کے لئے۔ ان کی بھلائی کے لئے اور ان کی خدمت کے لئے قائم کیا گیا ہے۔

یہ جو بھلائی کرنے کا عمل ہے یہ مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ اصولی طور پر خیر پہنچانے کے متعلق احکام پر اس حد تک عمل کیا جا سکتا ہے جتنے کی توفیق ملے اور اس خیر اور اس بھلائی کی توفیق کے نتیجہ میں کسی ایک آدمی کو یا چند آدمیوں کو یا ایک محدود گروہ کو فائدہ پہنچ سکتا ہے کیونکہ اس سے زیادہ کی توفیق ہی نہیں ہوتی۔ مثلاً کسی کا اپنے مال میں اپنے بھائی کو حصہ دار بنانا۔ اب جتنا کسی کے پاس مال ہوگا اسی میں وہ دوسرے کو حصہ دار بنا سکتا ہے۔ جب ہجرت کے بعد

مہاجرین اور انصار

بھائی بھائی بنائے گئے تو انصار میں سے جس کے پاس جتنا مال تھا اس میں اپنے مہاجر بھائی کو برابر کا شریک کرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ یہ ٹھیک ہے کسی کے پاس مال تھوڑا تھا اور کسی کے پاس زیادہ تھا لیکن جتنا جتنا تھا وہ کہتے تھے آؤ ہم نصف نصف کر لیتے ہیں لیکن لینے والوں نے کہا کہ ہمیں تمہارا مال لینے کی ضرورت نہیں۔ بعض نے بڑی معمولی معمولی رقمیں قرض کے طور پر لے لیں۔ انہوں نے کہا خدا تعالیٰ نے ہمیں صحت دی ہے طاقت دی ہے۔ ہمت دی ہے اور پھر یہ بھی کہ ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے:

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی

دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہرحال اچھا ہے تو ہم کیوں نچلے درجے کو قبول کریں ہم محنت کرکے کمائیں گے بھی اور کوشش کریں گے کہ اپنے بھائیوں کی مالی لحاظ سے مدد بھی کریں۔ غرض یہ مضمون بہت وسیع ہے اور یہ واقعات بڑے ایمان افروز ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی میں رونما ہوئے۔

میں بتا یہ رہا ہوں کہ مال میں شریک اپنے ضرورتمند بھائی کے لئے بھلائی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سامان پیدا کرنا۔ یہ بھی خیر کا حصہ ہے لیکن محدود ہے۔ دنیا کے جو اموال ہیں اور دنیا کی جو طاقت ہے اور دنیا کے جو اوقات ہیں۔ یہ سارے محدود ہیں کیونکہ انسان کی زندگی محدود ہے لیکن خدا تعالیٰ کی طاقت غیر محدود ہے۔ وہ غیر محدود طاقتوں کا مالک ہے۔ اس لئے اس کی خیر کا عمل اپنی وسعت اور افادیت کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے اور غیر محدود ہے۔ گویا ہر ایک بھلائی خدا سے مانگنے سے تعلق رکھتی ہے۔

انسان دُعا کے ذریعہ بھلائی کے سامان پیدا کرتا ہے اپنے معاشرہ میں اور اس زندگی میں جسے وہ اس جہان میں گزار رہا ہے۔ خدا چاہے تو دعا کا اثر ساری دنیا کے انسانوں پر پڑ سکتا ہے۔ اللہ کے لئے تو یہ چیز آسان ہے۔ اس کے سامنے تو کوئی چیز انہونی نہیں۔ پس اگر دعا قبول ہو جائے تو

ساری دنیا کی بھلائی کے سامان

پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے آج میں پھر تاکید کے ساتھ جماعت کو دعا کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ساری دنیا کے انسان کے لئے بھلائی کے سامان پیدا کرے ایسی بھلائی کے سامان جو اس دنیا میں بھی اس کے لئے بھلائی کے سامان ہوں اور مرنے کے بعد بھی اس کے لئے بھلائی کے سامان ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو لوگ پہچاننے لگیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت حاصل کرنے کی وہ توفیق حاصل کریں۔

پھر دعا کریں دوست اپنے ملک کے لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر اور فساد سے اسے محفوظ رکھے اور اس کے استحکام کے سامان پیدا کرے۔

اور پھر تیسرے نمبر پر دوست یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور جماعت کے کسی فرد سے کبھی یہ غلطی نہ ہو کہ وہ کسی قسم کے شر اور فساد میں ملوّث ہو اور یہ بھول جائے کہ خدا نے اس کو کہا ہے کہ تجھے ہم نے نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کیا ہے۔ انہیں دُکھ دینے، انہیں ستانے، انھیں تکلیف میں ڈالنے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

پس ان تین دعاؤں کے کرنے کی طرف اس وقت

مَیں توجہ دلانا چاہتا ہُوں

جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں۔ مَیں کمزوری محسوس کر رہا ہوں اس لئے اسی پر اب مَیں اپنے مختصر سے خطبہ کو ختم کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن کریم کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس میں ہر یک مخالف اور منکر کے ساکت کرنے کیلئے براہین ساطعہ بھری پڑی ہیں اور مومنین کی تکمیل یقین کے لئے ہزارہا دقائق حقائق کا ایک دریائے عمیق و شفاف اس میں بہتا ہوا نظر آتا ہے۔"
(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۷۸)

ان دقائق و حقائق سے آپ قرآن کریم با ترجمہ پڑھ کر اور اس کا ترجمہ سیکھ کر ہی آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ہر بچے اور بچی کے لئے تفسیر صغیر فراہم کیجئے اور اس نعمت سے استفادہ کر کے خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندوں میں شامل ہو جایئے۔

تفسیر صغیر ادارۃ المصنفین ربوہ سے صرف آٹھ روپے میں دستیاب ہو سکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مطالبات تحریک جدید کے بارے میں ایک وضاحت

بعض احباب فہرست مطالبات تحریک جدید پڑھ کر لکھتے ہیں کہ اس میں سینما بینی پر پابندی والا مطالبہ شامل نہیں کیا گیا۔ ان کی وضاحت کے لئے عرض ہے کہ سینما بینی پر پابندی "مطالبہ سادہ زندگی" کا ایک حصہ ہے مطالبہ سادہ زندگی کے کئی اجزاء ہیں جن میں کفایت شعاری، رسومات سے پرہیز وغیرہ شامل ہیں چنانچہ سینما بینی پر پابندی بھی سادہ زندگی کے مطالبہ کا ایک اہم جزو ہے۔ یہ کوئی الگ مطالبہ نہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

امتحانات انصار اللہ مرکزیہ

امسال سہ ماہی دوئم اور سوئم کے امتحانات کے لئے علی الترتیب "لیکچر سیالکوٹ" اور "آسمانی فیصلہ" شامل نصاب ہیں۔ یہ کتب خاص اس غرض کے لئے چھپوائی جا رہی ہیں تاکہ کتب کے نہ ملنے کی شکایت پیدا نہ ہو۔ براہ کرم اپنی اولین فرصت میں مطلع فرمائیں۔ کہ آپ کو ان ہر دو کتب کی کتنی کتنی تعداد مطلوب ہے۔ تاکہ فوراً ارسال کی جا سکیں۔ امید ہے کہ زعماء مجلس انصار اللہ جلد از جلد اپنی ضرورت سے آگاہ فرمائیں گے۔ یہ کتب مرکزی دفتر سے ایک روپیہ ساٹھ پیسے (۱/۶۰) فی نسخہ کے حساب سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مولوی محمد تقی صاحب مکان ۱۳/۲۱ محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲۱/۵ واقع محلہ باب الابواب ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) میاں اکبر علی صاحب مرحوم پسر مرحوم کے وارثان:۔
(۱) مظفر احمد صاحب (۲) منور احمد صاحب (۳) مبشر احمد صاحب (۴) امیر بیگم صاحبہ (۵) نذیر طاہرہ صاحبہ (۶) بشریٰ بیگم صاحبہ (۷) مبارکہ بیگم صاحبہ (۸) ناصرہ بیگم صاحبہ) (۲) میاں مبارک احمد صاحب (۳) میاں نور احمد صاحب (۴) میاں عبد اللطیف صاحب (۵) میاں رمضان علی صاحب پسران مرحوم (۶) نور بیگم صاحبہ دختر مرحوم

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا مرحوم کے تمام وارثان میں بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔ والسلام

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد (محمود آباد) عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے

(۲) چوہدری برکت علی صاحب والد گلاب دین صاحب عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے کی قوت مفقود ہو گئی ہے۔ احباب ہر دو کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(۳) خاکسار کے ہم زلف بھائی سید عبد الرحمٰن شاہ جن کی شادی ہوئے بیس سال ہو چکے ہیں۔ اولاد سے بالکل محروم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں خادم دین اور لمبی عمر پانے والی اولاد عطا فرما دے۔ آمین۔

(غلام محمد حق معلّم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد (محمود آباد) تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

(۴) خاکسار کا پوتا عزیزم رفیق احمد سلمہٗ (ابن شفیق احمد) پیدائش سے ہی کمزور ہے اور اب بیماری کی وجہ سے کافی لاغر و کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل و کرم سے شفاء کامل اور توانائی بخشے۔ صحت والی لمبی عمر اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(شریف احمد صدیقی۔ دار الیمن ربوہ)

(۵) میری ممانی رسول بی بی صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ایل ایم سی جام شورو میں گلے کا آپریشن بھی کروایا ہے مگر تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (آمین)

(سلیم احمد چک ۱۵۱۔ ڈگری۔ ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم شیخ نصیر الحق کی تقریب شادی ۷ر اپریل ۱۹۷۷ء کو ربوہ میں بر مکان الفرخ منزل ۲۵/۲ محترم چوہدری محمد رشید صاحب عمل میں آئی۔ ۱۰ر اپریل کو میرے کوارٹر 20/E/232 واہ کینٹ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثرت سے احباب نے شمولیت فرمائی۔

عزیزم نصیر الحق کے نکاح کا اعلان ۱۳ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔ عزیز کا نکاح عزیزہ راشدہ ریحانہ بنت چوہدری محمد رشید صاحب بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر فرمایا تھا۔ عزیز نصیر الحق محترم شیخ فقیر علی صاحب آف فیض اللہ چک کا پوتا اور عزیزہ محترمی چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی کی نواسی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو فریق کیلئے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

شیخ فضل حق محاسب
کوارٹر 20/E/232
واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

ہر مرض کا علاج کیا جاتا ہے
ربوہ کا مشہور عالم دواخانہ
ہاضموں رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ۔ بالمقابل ایوانِ محمود

فون ملز ۲۷۹۴۶ == فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
لائل پور
امپورٹر ——— ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔
جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

اگر کسی کیس میں

(۱) ادویات بے اثر ہونے لگیں۔
(۲) دواؤں کے برے اثرات ظاہر ہونے لگیں۔
(۳) یا کسی دوا کی عادت پڑنے کا خطرہ ہو

تو

اس مرض کی
CURE ——— کیور
سے بفضلہ تعالیٰ بیماری جڑ سے ختم ہو جائے گی۔
۲۰۰۔ ۱۰۰۰۰۔ دس ہزار اور لاکھ طاقت کے ہمارا کیپسولز کی یکے بعد دیگرے مرض کے اسباب اور جراثیم وغیرہ کے خلاف مسلسل زوردار یلغار مذکورہ تینوں رکاوٹوں کو توڑ کر مریض کو شفاء سے ہمکنار کرتی ہے۔

PILES	بواسیر
ASTHMA	دمہ
DIABETES	ذیابیطس

وغیرہ

قسم کی ضدی اور مزمن امراض کی کامیاب اور آزمودہ کیورز CURES کا لٹریچر بیس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔
ڈاکٹر صاحبان جدید میڈیکل سائنس، کیورٹیو سسٹم (Curative System) کا جملہ لٹریچر مفت حاصل فرمائیں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی، راولپنڈی
ہیڈ آفس (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے! (مینجر)

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!
زیور کا زیور چیک کا چیک
کیونکہ
ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔
نیز
سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں۔
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰/۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰-۷۱۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔
اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک۔ شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ

روزنامہ الفضل

سالانہ چندہ	۶۰/- روپے
ششماہی	۳۱/- "
سہ ماہی	۱۶/۵۰ "
خطبہ نمبر سالانہ	۱۸/- "

مینجر الفضل ربوہ

کراچی کے خریداروں کیلئے اعلان

کراچی کے جن احباب کا چندہ الفضل ختم ہو چکا ہے ان کو نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے تحریری طور پر یاد دہانی کرائی گئی ہے۔ اُن سے درخواست ہے کہ چندہ الفضل بروقت جمع کرا دیں تاکہ اُن کے نام اخبار جاری رکھا جا سکے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربّہ جات

نیز

اپنی جملہ طبّی ضروریات کیلئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ و سادہ زیورات

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

آپ کے گھر کی پہلی اور اہم ترین ضرورت

آپ کے گھر کے سب برتن۔ واش بیسن اور فرش کو صاف ستھرا، جاذب نظر اور جراثیم سے پاک کرنے کے لئے سب سے عمدہ، سب سے سستا۔ چمکیلا۔ سٹیل۔ پیتل۔ چینی اور سلور کے برتنوں کے لئے بے مثال ہے۔

اپنے شہر کے ہر جنرل سٹور سے خریدیں

(تقسیم کنندگان:۔ چوہان برادرز۔ گوجرہ (لائل پور)

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ اور ایم سی پی ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ضرورت ہے

پڑھے لکھے دوست جو کہ بطور نمائندہ سیلز۔ معقول تنخواہ اور کمیشن پر کام کرنے کے خواہشمند ہوں ملاقات کے لئے اپنے صدر جماعت کی تعارفی چٹھی ہمراہ لاویں۔

چوہان (میڈیکوز ریلوے روڈ)

گوجرہ (لائل پور)

پبلک پیپر اینڈ بک ایکسچینج رجسٹرڈ

بھوانہ بازار۔ لائلپور

فون ۲۲۳۱۹

نیز

ہر قسم کی سٹیشنری اور کتب کی خرید کیلئے

تشریف لائیں

ہمارے ہاں ہر کتاب اور رجسٹر کی مضبوطی اور خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے ہر سائز کا پلاسٹک کور تیار کرنے کا بھی انتظام ہے۔

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۵۰

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروزپور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر۔ ۴۱۰۶۱۷

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اِس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

ڈان ریڈیو سروس

محلہ دارالبرکات ربوہ

ٹیپ ریکارڈ۔ چینجر۔ ٹرانسسٹر ریڈیو۔ کار ریڈیو کی معیاری مرمت

نیز

نئے ٹرانسسٹر، خرید و فروخت اور تبادلہ کیلئے تشریف لائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴